REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ ۲۶ ظہور ۱۳۳۹ ھش ۲۶ اگست ۱۹۶۰ء نمبر ۱۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۵ اگست بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ درد میں بھی کمی رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

سلامتی کونسل کی طرف سے قبرص کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کی سفارش

اب جنرل اسمبلی سے اس سفارش کی آخری منظوری حاصل کی جائیگی

اقوام متحدہ ۲۵ اگست۔ کل رات سلامتی کونسل نے اپنے اجلاس میں قبرص کی یہ درخواست منظور کر لی کہ اسے اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے۔ واضح رہے کہ جزیرہ قبرص کو حال ہی میں آزادی ملی ہے اور وہاں پر ایک جمہوری حکومت قائم ہو چکی ہے۔ اس حکومت نے اپنے قیام کے معاً بعد اقوام متحدہ میں شمولیت کی درخواست پیش کر دی تھی

یہ درخواست اب سلامتی کونسل کی سفارش کے ساتھ جنرل اسمبلی میں پیش ہوگی۔ اور وہیں اس کی منظوری کا آخری فیصلہ ہوگا۔

آسٹریلیا میں اعشاری سکے

کینبرا ۲۵ اگست۔ حکومت آسٹریلیا نے اعلان کیا ہے کہ ۱۹۶۳ء تک ملک میں اعشاری سکے رائج کر دیئے جائیں گے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بنیادی سکہ موجودہ ۱۰ شلنگ کے برابر ہوگا۔ مگر اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس سکے کا نام کیا ہوگا۔

درخواستِ دعا

محترم سردار کرم داد خان صاحب پنشنر جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں۔ کل سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ڈویژنل اور تحصیل کونسلوں کو ٹیکس عائد کرنے کا اختیار نہیں ہوگا

کونسلوں کے چیئرمینوں کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش نہیں کی جا سکے گی

ملتان ۲۵ اگست۔ ڈویژنل کونسلوں اور تحصیل کونسلوں کو ٹیکس لگانے کا اختیار نہیں ہوگا۔ صرف ڈسٹرکٹ کونسلوں، یونین کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں کو ٹیکس لگانے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ مذکورہ اعلان مسٹر فتح محمد بندیال ڈپٹی سکرٹری (بنیادی جمہوریتیں) حکومت مغربی پاکستان نے کیا۔ آپ نے بتایا صوبے میں تمام بنیادی جمہوریتوں کے کام کے آغاز کے لئے کافی روپیہ مہیا کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ضرورت کے وقت بنیادی جمہوریتوں کی امداد کے لئے قومی تعمیر کی تنظیم کے بجٹ میں کافی روپیہ فراہم کیا گیا ہے۔ ہر ڈویژنل کونسل کے سپرد ایک لاکھ روپیہ کی رقم کی گئی ہے۔ اسی طرح ہر تحصیل کونسل کو پانچ ہزار روپے اور ہر یونین کونسل کو پانچ سو روپیہ دیا گیا ہے

مسٹر بندیال نے یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کی پوزیشن کو متعلقہ یونینوں میں وزیر اعظم کی پوزیشن سے تشبیہ دی۔ آپ نے کہا یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو اپنی یونینوں میں وزیر اعظم کے سے اختیارات حاصل ہیں۔ ان کے پانچ سال کے عہد میں ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش نہیں کی جا سکتی۔ یونین کونسلوں کے دوسرے ارکان وزراء کی طرح ہیں۔ اس لئے انہیں اپنے وزیر اعظم (چیئرمین) سے تعاون کرنا چاہیئے۔ تاکہ اس ”(چیئرمین) کے عہدے کا وقار قائم رہ سکے“ مسٹر بندیال نے بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے کہا کہ وہ مزید وقت ضائع کئے بغیر اپنے ترقیاتی پروگرام پر عمل شروع کر دیں۔ آپ نے ہر یونین کونسل میں ایک اجتماعی ہال کی تعمیر کی بھی تجویز پیش کی۔

صدر ایوب ماہ دسمبر میں جاپان جائیں گے

کراچی ۲۵ اگست۔ کراچی اور ٹوکیو میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر پاکستان دسمبر میں جاپان کا دورہ کریں گے۔ وہ ۱۲ دسمبر کو ٹوکیو پہنچیں گے اور ۱۹ دسمبر تک جاپان میں قیام کریں گے۔ وزارت خارجہ جاپان کے اعلان کے مطابق صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں اور بیگم ایوب خاں سرکاری مہمان کی حیثیت سے اس سال بارہ سے انیس دسمبر تک جاپان کا دورہ کریں گے اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ شہنشاہ اور ملکہ جاپان اور جاپان کی حکومت اور عوام ان کے دورے کا گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کریں گے۔

اُمّ مظفر احمد کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے

——— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور ———

ربوہ ۲۴ اگست بوقت پونے دس بجے شب بذریعہ فون

آج ام مظفر احمد کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بحیثیت مجموعی اچھی رہی۔ درد میں آہستہ آہستہ کمی ہو رہی ہے اور بے چینی بھی کل کی نسبت کم ہے اور حرارت بھی کم ہے گو آج دن میں نیند نہیں آئی۔ ڈاکٹر امیر الدین صاحب اور ہسپتال کے دوسرے ڈاکٹر صاحبان حسب ضرورت دیکھتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد مسعود صاحب بھی کئی دفعہ آئے ہیں اور جماعت کے مخلصین بھی ہسپتال میں تشریف لا کر خیریت پوچھتے رہتے ہیں۔ بعض غیر از جماعت اصحاب بھی تشریف لاتے ہیں۔ ربوہ سے بھی بعض عزیز عیادت کے لئے آئے ہیں۔ اور خطوں اور تاروں کا تو کوئی شمار ہی نہیں۔ جزاھم اللہ خیراً کلھم

آج معلوم ہوا ہے کہ پرسوں کے اپریشن کے دوران میں ام مظفر احمد کا چودہ دفعہ ایکسرے لیا گیا جو اس قسم کے اپریشن کے لئے ضروری تھا تاکہ ان کی صحیح پوزیشن کا ساتھ ساتھ علم ہوتا رہے۔ احباب کرام اپنی دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ام مظفر احمد کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۶۰ء

بوریہ نشین مبلغین اسلام

آج ہم عیسائی مشنریوں کی جرأت مندانہ تبلیغی مہموں کے واقعات اخبارات میں پڑھ کر حیران ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ حقیقت ہے کہ عیسائی پادری یسوع مسیح کا نام پہنچانے کے لئے نہایت کٹھن اور مشکل کام کرتے ہیں یہاں تک کہ آدم خور وحشی اقوام تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ جہاں تک پادریوں کی ذاتی جرأت مندی کا تعلق ہے یہ کام واقعی داد کے قابل ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ آج امریکہ۔ افریقہ اور جزائر میں ہر طرف پادریوں نے یسوع مسیح کے نام کے جھنڈے گاڑے ہوئے ہیں۔ نہ صرف انہوں نے مشن ہاؤس کھولے ہیں بلکہ ہزاروں کھول ہسپتال۔ سکول اور دوسرے خدمت خلق کے ادارے چار دانگ عالم میں بکھیر دئے ہیں۔ ان ہسپتالوں۔ سکولوں اور خدمت خلق کے اداروں کی تاریخ پڑھئے جو آج نہایت شاندار کام کر رہے ہیں تو آپ کو بعض نیک دل۔ اولوالعزم افراد کی ایسی قربانیاں ہر سو نظر آئیں گی کہ جن کی نظیر آج مذہبی دنیا میں کم ہی نظر آتی ہے۔

بے شک یہ صحیح ہے کہ آج رسل و رسائل اور نقل و حمل کے نہایت مؤثر ذرائع موجود ہیں اور بے شک یہ بھی درست ہے کہ ان پادریوں کی پشت پر مغربی حکومتیں اور بڑے بڑے خیراتی ادارے ہیں جو ہر موقعہ پر ان کو ہر سہولت بہم پہنچاتے ہیں اور جیسا کہ ہم نے ایک گذشتہ حالیہ افتتاحیہ میں بتایا ہے یورپین اقوام جن کو ہم دہریوں اور مادہ پرستوں کا گروہ سمجھتے ہیں اور جن کی عیاشیوں کے قصے ہم اخبارات میں مزے لے کر بیان کرتے ہیں رسمی طور پر ہی سہی خود ہم مشرقیوں سے کبھی جن کی مذاہب پرستی ضرب المثل ہے بہت زیادہ مذہبی اور خیراتی کاموں میں حصہ لیتے ہیں وہ بیشک دولت کے دلدادہ ہیں انہوں نے بڑے بڑے تجارتی اور صنعتی ادارے قائم کئے ہوئے ہیں لیکن ان کی تمام کمائی صرف عیاشیوں میں صرف نہیں ہوتی بلکہ ان کی دولت کا ایک معتدبہ حصہ خیراتی کاموں میں صرف ہوتا ہے۔ آپ شاید یہ بات حیرت سے سنیں گے کہ امریکہ جیسے مادہ پرست ملک میں بھی مذہبی کام کرنے والوں کو خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں جو کاغذ رعایتی قیمتوں پر اشیاء دیتے ہیں اور بعض وقت تو نصف قیمت پر دے دیتے ہیں حالانکہ شاید ان دوکانداروں میں سے اکثر نے کبھی گرجے کا دروازہ بھی نہ دیکھا ہو۔ تاہم ان لوگوں میں بھی وہی انسانی فطرت کام کر رہی ہے جو بڑے بڑے مذہبی گروہوں کا طرۂ امتیاز ہے۔ اور اگر ان لوگوں کو صحیح مذہب پیش کیا جائے تو یقیناً بہت کامیابی ہو سکتی ہے۔

بے شک عیسائی پادریوں کی پشت و پناہ پر ایسی اقوام ہیں اور ان کو اشاعتی اور تبلیغی مہموں میں آج کل کے زمانے کے لحاظ سے بہت سی سہولتیں حاصل ہیں مثلاً اگر کوئی ڈاکٹر کسی پسماندہ قوم میں ہسپتال کھولنا چاہتا ہے تو بہت سے مخیر لوگ اور فرمیں آگے آ جاتی ہیں جو ہسپتال کے لئے مختلف سامان مفت یا نہایت تھوڑی قیمت پر دے دیتی ہیں اور اس طرح چند ہی دنوں میں ہسپتال چل نکلتا ہے اور لوکل باشندے اس سے فائدہ اٹھانے لگتے ہیں خواہ یہ مشن یا ہسپتال سالوں میں ایک شخص کو بھی عیسائی نہ بنائیں تاہم وہ اپنا کام کئے جاتے ہیں اور اس طرح ارد گرد کے لوگوں کے دلوں میں اپنی نیکی کا سکہ بٹھانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

آج ایک مسلمان عیسائیوں کے ان کاموں کو حیرت سے دیکھتا ہے اور اکثر اپنے جمود کو چھپانے کے لئے مغربی اقوام کی دولتمندی کو اس کا سبب بیان کر کے خاموش ہو جاتا ہے۔ اس بچارے کو خبر نہیں ہے کہ جب مسلمان بھی ایک زندہ قوم تھی تو خود اس میں ایسے عظیم الشان انسان پیدا ہوئے جنہوں نے نہایت بے سرو سامانی کے عالم میں غیر اقوام میں جا کر اس سے کہیں بڑھ کر عظیم الشان تبلیغی اور اشاعتی کام کئے جو آج کل عیسائی پادری کر رہے ہیں۔ جب مسلمان ایک زندہ قوم تھی اسلامی مرکزوں سے ہزاروں لاکھوں گدڑی پوش اطراف عالم میں پھیل گئے تھے جنہوں نے غیر اقوام میں بغیر کسی بیرونی مدد کے اسلام کی شمعیں روشن کیں۔ خود برصغیر ہندوستان کی گذشتہ تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ان کو ایسے ایسے اولوالعزم اور درخشاں درویش کے ستارے ملیں گے جنہوں نے اپنے ماحول کو نور اسلام سے بھر دیا اور آج جو بنگال سے لے کر مغربی سرحد تک ہم مسلمانوں کو دیکھتے ہیں تو یہ انہی گدڑی پوش درویشوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ان لوگوں نے عین کفر گڑھوں کے قلب میں توحید کے چراغ روشن کئے اور مسلمان بادشاہ ان کے بہت بعد وہاں پہنچے۔

ان درویشوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے کام پر اتنا بھروسہ اور اتنی خود اعتمادی حاصل تھی کہ اگر کوئی بادشاہ یا امیر ان کو دولت پیش کرتا تو وہ اس پر لات بھی نہ مارتے اور سونے چاندی کی بھرپور تھیلیاں اسی طرح بند کی بند ان کو واپس لوٹا دیتے۔ جس طرح بند کی بند وہ ان تک پہنچتیں۔

آہ۔ آج انہی درویشوں کے مزار ہیں کہ بجائے مسلمانوں میں ان کی تقلید کا جوش پیدا کرنے کے الٹا ان کی بے حسی اور جمود کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ اور جو مسلمان ذرا بیدار بھی ہوتے ہیں تو ان کو اسلامی سلطنتوں کے زوال کا غم بجائے ان درویشوں سے سبق سیکھنے کے سیاست کی بھول بھلیوں میں پریشان کر رہا ہے۔ اسلام میں سیاست یا حکمرانی ممنوع نہیں ہے لیکن سیاست میں حصہ لینا موجودہ زمانے میں خاص طور پر تبلیغ اور اشاعت کے کام کرنے والوں کے لئے قطعاً مفید نہیں ہے۔ ہمارا روئے سخن صرف ان لوگوں کی طرف ہے جو تجدید و احیائے دین کا دعوےٰ لے کر کھڑے ہوئے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ سیاست کا کام ان لوگوں پر چھوڑ دیں جو اس کے ماہر ہیں اور خود ان درویشوں کی تقلید کریں جنہوں نے فی الحقیقت اسلام کا پیغام تمام دنیا میں مشرق سے لے کر مغرب تک اور شمال سے لے کر جنوب تک بغیر کسی سیاسی کوشش کے پہنچایا ہے۔ ذیل میں ہم ماہنامہ ثقافت لاہور کے اگست ۱۹۶۰ء کے پرچہ سے ایک مضمون کا حوالہ درج کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ مسلمان درویشوں نے عیسائی پادریوں سے بھی کہیں زیادہ جرأت مندیاں دکھائی ہیں اور ان گدڑی پوشوں اور بوریہ نشینوں نے بغیر کسی مدد کے اشاعت و تبلیغ اسلام کے جو کارنامے سرانجام دئے ہیں ان کی نظیر تاریخ مذہب میں نہیں ملتی اور یہ کارنامے بغیر ترک دنیا کا گناہ سرزد کئے سرانجام دئے ہیں۔ ثقافت کا حوالہ حسب ذیل ہے:-

> "عام طور سے لوگوں کا خیال یہی ہے کہ بنگال میں اسلام مسلمان بادشاہوں یا مسلمان حاکموں کے دور میں پھیلا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ محل کے رہنے والوں کی بجائے اشاعت اسلام کے فرائض خانقاہ اور جھونپڑیوں میں رہنے والے بوریہ نشینوں نے انجام دئیے۔ مسلمان بادشاہوں نے زمینوں عمارتوں اور کھنڈروں پر ضرور قبضہ کیا مگر دلوں پر ہمیشہ اللہ کے نیک بندوں اور اولیاء اللہ ہی کی حکومت رہی۔
>
> بنگال میں تیرھویں صدی عیسوی سے صوفیوں اور مبلغوں کی آمد کا پتہ چلتا ہے۔ فاتح بنگالہ اختیار الدین بختیار خلجی اور دوسرے مسلمان حکمرانوں کے حملۂ بنگال سے پہلے یہاں صوفیاء اور اولیاء اللہ خدا کا آخری پیغام پہنچا چکے تھے۔ . . . ایک طرف تو مغل سردار اور بادشاہ اپنی فتوحات بڑھانے میں مصروف تھے اور دوسری طرف اس ڈھاکہ یا جہانگیر نگر سے تقریباً سات میل دور میرپور کے مقام پر ایک اللہ والے بزرگ حضرت سید شاہ علی بغدادی ثم بنگالی رحمۃ اللہ علیہ تبلیغ دین اور رشد و ہدایت میں مصروف تھے۔
>
> اگر ایک طرف مغل بادشاہوں کے درباروں میں لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا۔ دربار لگتے تھے۔ خلعت تقسیم ہوتے تھے، رعایا کو انعامات سے نوازا جاتا تھا تو دوسری طرف حضرت شاہ علی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا چشمۂ فیض بھی جاری تھا لوگ جوق در جوق ہزاروں کی تعداد میں آتے اور حضرت شیخ سے فیض اٹھاتے اکثر بڑے بڑے مغل سردار اور سلاطین تک پاپیادہ حضرت شیخ بغدادی کی خدمت میں حاضری دیتے اور روحانی برکتوں اور نیک دعاؤں سے کامران ہو کر واپس جاتے۔ حضرت شاہ علی بغدادی رحمۃ اللہ نویں صدی ہجری میں تبلیغ اسلام کی غرض سے مسلمان تاجروں کے ساتھ "ست گام" یا "چاٹگام" پہونچے ان کا تعلق بغداد کے شاہی خاندان سے تھا۔
>
> (ثقافت لاہور اگست ۱۹۶۰ء)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

قرآن کریم کا چرچا اور اس کی برکات کو عام کرنیکے لئے

ہماری جماعت میں بکثرت حفاظ ہونے چاہئیں

فرمودہ ۲۹ اپریل ۱۹۲۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

(۱۷)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

ایک شخص نے اسی حقیقت کو

لطیفہ کے رنگ میں

بیان کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ ایک پادری تھا اس پر کچھ مالی تنگی کے دن آگئے۔ تو وہ اپنی بکری بیچنے کے لئے اسے بازار لے گیا۔ رستہ میں چند بدمعاشوں نے اسے دیکھا تو ان کا جی للچایا اور انہوں نے چاہا کہ کسی طرح بکری اس سے چھین لی جائے ایک نے کہا یہ کس طرح ہو سکتا ہے آخر یہ پادری ہے۔ ہم اسے مار تو سکتے نہیں پھر بکری اس سے کس طرح چھینی جائے۔ دوسرے نے کہا۔ ترکیب میں بتاتا ہوں تم عمل کرنے والے بنو۔ وہ چار پانچ آدمی تھے۔ اس نے سب کو سو سو دو دو سو گز کے فاصلہ پر کھڑا کر دیا اور ہر ایک کو سکھایا کہ جب پادری تمہارے پاس سے گزرے تو تم اسے کہنا کہ پادری صاحب یہ کتا کہاں لے چلے ہیں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پادری صاحب جا رہے تھے کہ پہلا آدمی انہیں ملا۔ اس نے کہا کیوں پادری صاحب یہ کتا کہاں لے جا رہے ہیں۔ آپ کی شایانِ شان تو نہیں کہ ہاتھ میں کتا پکڑے پھریں۔ پادری نے کہا کچھ ہوش کی دوا کرو یہ تو بکری ہے جو بیچنے کے لئے بازار لے جا رہا ہوں۔ اس نے کہا ہوگی مگر مجھے تو کتا ہی نظر آتا ہے۔ خیر پادری بڑبڑاتے ہوئے آگے چلا گیا سو گز دور گیا ہوگا تو دوسرا آدمی ملا کہنے لگا پادری صاحب یہ کتا کہاں لے چلے ہیں وہ کہنے لگے کتا؟ یہ کتا ہے یا بکری۔ اس نے کہا آپ کی بات ماننی تو مشکل ہے۔ مگر خیر آپ جو کہتے ہیں تو مان لیتا ہوں ورنہ ہے بالکل کتا پادری صاحب پر بھی کچھ اثر ہو گیا۔ کہنے لگے معلوم ہوتا ہے اس بکری کی شکل کتے سے بہت ملتی ہے۔ اسی لئے

لوگوں کو دھوکہ لگ رہا ہے

تھوڑی دور آگے گئے تو تیسرا آدمی ملا۔ اور کہنے لگا پادری صاحب یہ کیا حرکت ہے کہ کتا ہاتھ میں پکڑے جا رہے ہیں۔ پادری صاحب کہنے لگے کیا کروں ہے تو بکری مگر اس کی شکل کتے سے بہت ملتی ہے میں بھی جب دیکھتا ہوں تو کتا ہی نظر آتا ہے گویا پہلے تو صرف اتنا ہی خیال تھا کہ دوسرے لوگ اسے کتا سمجھتے ہیں۔ مگر اب فرمانے لگے کہ مجھے بھی یہ کتا ہی نظر آتا ہے۔ وہ کہنے لگا پادری صاحب

سچی بات یہ ہے

کہ یہ ہے ہی کتا کسی نے آپ کی سادہ لوحی دیکھ کر دھوکا دے دیا ہے۔ کہنے لگا شاید کتا ہی ہو۔ تھوڑی دور اور آگے گئے تھے کہ چوتھا آدمی ملا اور اس نے کہا پادری صاحب یہ کیا۔ کتا پکڑا ہوا ہے۔ کہنے لگا کچھ شبہ والی بات ہے۔ کبھی خیال آتا ہے کہ یہ بکری ہے اور کبھی خیال آتا ہے کہ یہ کتا ہے۔ وہ کہنے لگا آپ اس شبہ کو جانے دیں یہ واقعہ میں کتا ہے۔ آپ جب منڈی میں جائیں گے تو لوگ ہنسیں گے کہ عجیب آدمی ہے کتا بیچنے کے لئے آگیا ہے۔ پادری صاحب گھبرا گئے انہوں نے بکری وہیں چھوڑ دی اور استغفار کرتے ہوئے گھر آگئے۔ اور افسوس کرتے رہے کہ میری نظر اب اتنی کمزور ہو گئی ہے کہ میں یہ شناخت بھی نہیں کر سکتا کہ میرے ہاتھ میں بکری ہے یا کتا۔ جب پادری صاحب واپس لوٹے تو انہوں نے بکری لے لی۔ اور اس کو ذبح کر کے خوب کباب وغیرہ کھائے۔

یہ مثال اس بات کی ہے

کہ پروپیگنڈا سے کچھ کی کچھ شکل بدل جاتی ہے بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی نظر حقائق کی طرف نہیں جاتی بلکہ دھرائی تہرائی کی طرف چلی جاتی ہے۔ اگر دس بیس کسی چیز کو اچھا کہہ دیں۔ تو وہ بھی اچھا کہنے لگ جاتے ہیں۔ اور اگر وہ برا کہہ دیں۔ تو وہ بھی برا کہنے لگ جاتے ہیں۔ مثلاً اس وقت

اسلام کو روپیہ کی ضرورت

ہے۔ اگر شیطان کسی کو دھوکا دینا چاہیے تو اس رنگ میں بھی دھوکا دے سکتا ہے۔ کہ چندہ دے دینا ہی کافی ہے۔ اس کی کیا ضرورت ہے کہ ہمارے بچے قرآن حفظ کریں وہ یہ نہیں جانتے کہ چندہ مانگا جاتا ہے انسانوں پر خرچ کرنے کے لئے۔ جب آدمی ہی نہیں ہوں گے۔ تو خرچ کس پر ہوگا۔ روپیہ یا سکولوں پر خرچ ہوگا۔ یا سلسلہ کے دوسرے کاموں پر۔ گو گورنمنٹ والی تنخواہیں تو نہیں دی جا سکتیں مگر بہرحال کچھ نہ کچھ تنخواہیں تو دینی پڑتی ہیں۔ جن سے وہ گزارہ کر سکیں اگر سکول میں لڑکے نہ ہوں گے تو چندہ کہاں خرچ ہوگا۔ یا اگر مبلغین نہ ہوں گے تو چندہ کہاں خرچ ہوگا۔ یہ شیطانی وسوسہ ہے۔ جو انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتا ہے۔ دو چار دن ہوئے میں نے اس کی مثال بھی سنائی تھی کہ ایک شخص جب

نماز کی نیت

کرتا تو کہتا چار رکعت نماز فرض پیچھے اس امام کے پھر وسوسہ اس کے دل میں بڑھنا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ وہ امام کو دھکے دیتا۔ اور کہتا کہ پیچھے اس امام کے۔ اگر اسی طرح وساوس بڑھتے چلے جائیں۔ تو ان کی حد بندی ہی نہیں ہو سکتی۔ پھر یہ وسوسہ پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ کہ ہم مختلف مواقع پر پندرہ پندرہ بیس بیس دن قادیان جا کر رہتے ہیں اس کی بجائے کیوں نہ تجارت کرتے رہیں۔ اور چندہ قادیان بھیجدیں۔ ہم اگر گئے تو مفت روٹی کھا کر آجائیں گے پھر یہ وسوسہ پیدا ہوگا کہ ہم جلسہ سالانہ پر کیوں جاتے ہیں یو پی سی پی۔ بنگال۔ بہار اور حیدرآباد وغیرہ سے لوگ آتے ہیں اور فی کس پچاس ساٹھ بلکہ سو روپیہ

آمد و رفت پر خرچ

ہو جاتا ہے۔ اور وہ بھی تھرڈ کلاس میں۔ انٹر یا سیکنڈ کلاس میں دو تین سو روپیہ فی کس خرچ آتا ہے۔ وقت الگ صرف ہوتا ہے۔ اگر اس کی بجائے ہم روپیہ بھیجدیں تو وقت بھی بچ جائے گا تکلیف بھی نہیں ہوگی۔ اور پھر پانچ چھ سو آدمی یو پی بہار اور بنگال وغیرہ کا جو جلسہ پر روٹی کھاتا ہے۔ اس کا بوجھ بھی سلسلہ پر نہیں پڑے گا۔ غرض اسی طرح وساوس بڑھتے چلے جائیں گے اور نتیجہ یہ ہوگا کہ آہستہ آہستہ

دین سیکھنے کی خواہش

مر جائے گی اور پھر ہمارے جلسہ کا بھی وہی حال ہوگا۔ جو عرسوں کا ہوتا ہے جہاں تماشہ دیکھنے والے عیاش طبع لوگ جمع ہو جاتے ہیں اور باقی لوگ اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں۔ غرض یہ بات یاد رکھو کہ وساوس انسان کو کہیں ورے نہیں رہنے دیتے بلکہ انتہائی حالت تک پہنچا دیتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے اشعار میں لکھا ہے کہ ؎

بدگمانی سے تو رائی کے بھی بنتے ہیں پہاڑ
پر کے اک ریشہ سے ہو جاتی ہے کوؤں کی قطار

جب بھی انسان کا قدم اصول سے ہٹتا ہے۔ اس کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ بعض لوگ ہمیشہ پوچھتے رہتے ہیں کہ عید کے موقعہ پر قربانی کرنے کی بجائے اگر وہی رقم ہم چندہ میں دے دیں تو کیا حرج ہے۔ میں ان کو یہی جواب دیا کرتا ہوں کہ جس دن تم نے یہ قدم اٹھایا۔ تم سمجھ لو کہ تمہارا ایمان گیا۔ جو دین کا حاکم ہے اس کا کام ہے کہ وہ حکم کی شکل بتائے۔ تمہارا کام نہیں کہ خود بخود اپنے لئے

ایک نئی شاہراہ پیدا کر لو

اگر ہر شخص خود بخود اپنے لئے کام تجویز کر لے تو دین کچھ کا کچھ بن جائے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا ہی حق ہے کہ وہ بتائے کہ تم نے نماز کس طرح پڑھنی ہے۔ روزہ کس طرح رکھنا ہے حج کس طرح کرنا ہے۔ زکوٰۃ کس طرح دینی ہے۔ پھر جو کچھ وہ بتائے گا۔ اسی میں برکت ہو سکتی ہے۔ اگر ہم قیاس سے کام لینے لگیں گے تو دین کی شکل کچھ کی کچھ بن جائیگی۔ ہمارے گھر میں چونکہ اکثر مستورات ملنے کے لئے آتی رہتی ہیں۔ میں نے ہمیشہ دیکھا ہے۔ کہ انکی وجہ سے بعض دفعہ عجیب عجیب باتیں ظہور میں آتی ہیں۔ ابھی تھوڑے دن ہوئے ایک دن کھانے میں بے انتہا نمک تھا میں سمجھتا ہوں جتنا نمک ہونا چاہیے تھا اس سے ۲۰۰ گنا

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ عراق کی علالت

محترم حاجی سیٹھ عبد اللطیف نور محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ عراق تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ دل صاحب فراش ہیں اور کافی کمزور ہو چکے ہیں محترم حاجی صاحب سلسلہ احمدیہ کے مخلص خادموں میں سے ہیں اور ان کا وجود احمدیہ مشن بلاد عربیہ کے لئے نہایت قیمتی اور بابرکت ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

زیادہ تھا دریافت کیا تو پتہ لگا کہ نمک اس طرح زیادہ ہوا ہے کہ ایک عورت آئی اور اس نے ہنڈیا پکتی دیکھی تو نمک ڈال دیا پھر دوسری آئی تو اس نے تھوڑا سا نمک ڈال دیا۔ اسی طرح اور عورتیں آئیں اور نمک ڈالتی گئیں یہاں تک کہ نمک اس قدر زیادہ ہوگیا کہ سالن کھانے کے ہی ناقابل ہوگیا۔ پس یہ طریق بڑا ہی غلط ہوتا ہے کہ ہر شخص اپنی اپنی رائے اور اجتہاد سے کام لینے لگ جائے جب انسان ایک قدم جادۂ صداقت سے پیچھے ہٹاتا ہے۔ تو پھر وہ پیچھے ہی جا پڑتا ہے آخر سوال یہ ہے کہ کیا سب سے مقدم کام وہ نہیں جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا جب

سب سے مقدم کام وہی ہے

جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تو جو شخص یہ کہتا ہے کہ صرف چندہ دینا ہی اصل چیز ہے وہ بدبخت دوسرے الفاظ میں یہ کہتا ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اچھا ہوں۔ کیونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی چندہ نہیں دیا۔ زکوٰۃ آپ نے ساری عمر نہیں دی۔ اگر چندہ دینا ہی سب سے بہتر ہے تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ نہایت ہی ادنےٰ درجہ کی جنت میں جانے کا حق رکھتے ہیں۔ کروڑ پتی تاجر جو برلا کی قسم کے ہوں وہ تو عرش پر اللہ تعالےٰ سے باتیں کر رہے ہوں گے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ نیچے بیٹھے ہوں گے میں تو حیران ہوں کہ ایک مسلمان مسلمان کہلاتے ہوئے اس قدر اندھا کس طرح بن جاتا ہے کہ وہ ایسی بات کہتا ہے جس میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ کی ہتک ہے۔

مجھے حیرت ہوتی ہے

جب میں بعض لوگوں سے یہ سنتا ہوں کہ سلسلہ کو روپیہ کما کر دینا زیادہ اچھا ہے بجائے اس کے کہ سلسلہ کے لئے اپنی یا اپنے کسی لڑکے کی زندگی وقف کی جائے۔ حالانکہ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو اکثر نادہند ہوتے ہیں کیونکہ انبیاء کی ہتک کرنے والے کو نیکی کی توفیق کبھی نہیں مل سکتی۔ جو لوگ دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتے ہیں عارضی طور پر یا مستقل طور پر وہی لوگ ہیں جن کو چندہ دینے کی بھی توفیق ملتی ہے۔ پس ان شیطانی وساوس سے بچنا چاہیئے اور سمجھنا چاہیئے کہ اس قسم کے وساوس کے بعد انسان کی جگہ جنت نہیں ہو سکتی جہاں وہ پھسلا تو بہرحال نیچے ہی گرے گا۔

جو لوگ سیڑھیوں سے گرتے ہیں گرنے کے بعد اُن کے اختیار میں نہیں ہوتا کہ وہ رُک سکیں اتفاقی طور پر کوئی روک آجائے تو اور بات ہے۔ اسی طرح جب بھی کوئی شخص صراطِ مستقیم سے گرتا ہے تو وہ بہت نیچے چلا جاتا ہے یہ ایسی چیز نہیں جسے انسان سرسری نظر سے دیکھنے لگے یہ معمولی بات نہیں بلکہ انسان کو تحت الثریٰ میں گرا دینے والی بات ہے۔

سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

صدر انجمن احمدیہ کو چاہیئے

کہ چار پانچ حفاظ مقرر کرے جن کا کام یہ ہو کہ وہ مساجد میں نمازیں بھی پڑھایا کریں۔ اور لوگوں کو قرآن کریم بھی پڑھائیں۔ اسی طرح جو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں جانتے ان کو ترجمہ پڑھا دیں۔ اگر صبح و شام وہ محلوں میں قرآن پڑھاتے رہیں تو قرآن کریم کی تعلیم بھی عام ہو جائیگی اور یہاں مجلس میں بھی جب ضرورت پیش آئیگی ان سے کام لیا جا سکے گا۔ بہرحال قرآن کریم کا چرچا عام کرنے کے لئے

ہمیں حفاظ کی سخت ضرورت ہے

انجمن کو چاہیئے کہ وہ انہیں اتنا کافی گذارہ دے کہ جس سے وہ شریفانہ طور پر گذارہ کر سکیں پہلے دو چار آدمی رکھ لئے جائیں۔ پھر رفتہ رفتہ اس تعداد کو بڑھایا جائے حفاظ کے نہ ہونے کا یہ بھی نقصان ہے کہ جب رمضان آتا ہے تو تراویح پڑھانے والے نہیں ملتے اور باہر سے بلانے پڑتے ہیں اگر یہ لوگ قاری ہوں تو اور بھی اچھی بات ہے کیونکہ غیر قاری سے قرآن کریم حفظ کرانے میں نقص رہ جاتے ہیں ابھی تھوڑے دن ہوئے ایک بچہ میرے پاس آیا جو بہت ذہین معلوم ہوتا ہے اس کی بہن نے بتایا کہ میرے اس بھائی نے خود بخود آدھا سپارہ گھر میں حفظ کر لیا ہے۔ میں نے کہا گھر میں اپنے طور پر حفظ نہ کرانا ورنہ تلفظ

کی غلطیاں

پختہ ہو جائیں گی اور پھر اُن کا دور کرنا مشکل ہوگا۔ جس نے قرآن کریم حفظ کرنا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی اچھے حافظ یا قاری کی نگرانی میں حفظ کرے تاکہ وہ صحیح طور پر حفظ کر سکے۔

فرمودہ ۲۷ اپریل ۱۹۵۶ء

خلفاء کے زمانہ میں الٰہی سلسلوں کی ترقی

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے آیت کریمہ ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین، وان یکن منکم مائۃ یغلبوا الفا من الذین کفروا بانھم قوم لا یفقھون۔ الئن خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا فان یکن منکم مائۃ صابرۃ یغلبوا مائتین، وان یکن منکم الف یغلبوا الفین باذن اللہ واللہ مع الصابرین۔ (انفال ع ۹) کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خلفاء کے زمانہ میں خدا تعالےٰ کا قائم کردہ سلسلہ پہلے سے زیادہ بلند تر اور محکم ہو جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔

حضرت عمرؓ کے وقت میں یرموک کی جو جنگ ہوئی ہے اس میں ۶۳ ہزار مسلمان اور ۹ لاکھ عیسائی تھے۔ گویا عیسائی مسلمانوں سے ۱۴ گنا زیادہ تھے۔ مگر پھر بھی غالب آ گئے مفسرین سے یہ غلطی ہوئی ہے کہ انہوں نے الئن خفف اللہ عنکم کو لفظ کے لئے سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ اس میں مسلمانوں کی اس وقت کی حالت کا نقشہ کھینچا گیا تھا اور بتایا گیا تھا کہ بعد میں ترقی کرتے کرتے وہ اس مقام تک پہنچ جائیں گے کہ بیس دو سو پر اور سو ہزار پر غالب آ جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور مسلمانوں کے اندر بعد میں ایسی ہی طاقت پیدا ہوگئی۔

نقد و نظر

عقائد جماعت احمدیہ:۔ مرتبہ مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ لائلپور ۱۶ صفحہ کے اس رسالہ میں فاضل مرتب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے ذریعہ ہی جماعت احمدیہ کے عقائد و مقاصد کی مختصر مگر جامع رنگ میں وضاحت کی ہے دس شرائط بیعت بھی اس میں شامل ہیں۔ جماعت احمدیہ کے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے نہایت مفید پمفلٹ ہے۔ قیمت ۱/ پانچ روپے سینکڑہ۔

۲ دو تقریریں ۳۲ صفحہ کا یہ رسالہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تقاریر پر مشتمل ہے جو حضورؑ نے اپنی زندگی کے آخری جلسہ سالانہ میں فرمائیں۔ ان میں حضورؑ نے اسلام اور احمدیت کی صداقت پر نہایت اچھوتے رنگ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت آٹھ آنہ فی نسخہ۔

طبی نسخہ جات فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ۶۰ صفحات کے اس رسالہ میں حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ پونے دو سو طبی نسخے اصل حوالہ کے ساتھ درج کر دئے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا تینوں رسالے میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان حال ربوہ نے حال ہی میں شائع کئے ہیں۔ احباب ان سے طلب فرما سکتے ہیں۔

اب نہ بھٹکینگے راہ سے راہی

ہو گئی راہبر سے آگاہی — اب نہ بھٹکیں گے راہ سے راہی

جو ترے در پہ جھک گیا آکر — وہ گدا کر گیا شہنشاہی

جو ڈریں تجھ سے شیر ہوتے ہیں — وہ بھلا کیوں کرینگے روباہی

کیوں ترے در پہ بھی رہا خالی — دستِ کوتاہ کی تھی کوتاہی

جن سے تو ہمکلام ہوتا ہے — ان کا ہر قول و فعل للّٰہی

جو ترے ذکر سے گریزاں ہو — ہم نے کب ایسی زندگی چاہی

تیرے در کا فقیر ہے ناہید
لوگ کرتے ہیں جس کی بدخواہی

اذکروا موتکم بالخیر

حکیم عنایت اللہ خانصاحب مرحوم

میرے ماموں مکرم حکیم عنایت اللہ خاں صاحب چند یوم بیمار رہ کر ۵/۸ ۵ بروز جمعہ اپنے مالک حقیقی کو جا ملے - انا للہ و انا الیہ راجعون -

مرحوم کا آبائی وطن قلعہ صوبہ سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ تھا - پیدائشی احمدی تھے آپ کے والد محترم حکیم فضل کریم صاحب مرحوم نے ۱۹۰۰ء سے قبل احمدیت قبول کی تھی اور وہ بڑے پایہ کے حکیم اور عالم تھے - ان کے احمدی ہونے کے ساتھ کافی تعداد میں لوگ احمدی ہوئے - میرے ماموں مرحوم نیک سیرت ملنسار - خوش خلق اور سادہ انسان تھے - طبابت کا ہنر ان کو وراثت کے طور پر ودیعت ہوا تھا - چندہ میں باقاعدگی اختیار کیا کرتے تھے - مقامی جماعت میں کافی عرصہ تک امام الصلوۃ بھی رہے ہیں - ان میں یہ خوبی بھی تھی - کہ جب مریض آتا تو دوا دے دیتے تھے - لیکن کبھی کوئی معاوضہ نہیں مانگا البتہ کوئی دے جائے تو لے لیتے تھے - جب چندہ دینا ہوتا تھا تو دل میں خیال آتا کہ خدایا چندہ دینا ہے - فوراً کہیں سے اتنی رقم آجاتی تھی - باہر کے گاؤں میں جا کر اصلاح و ارشاد کا فریضہ سر انجام دیتے تھے - چنانچہ جب کبھی میں موسمی تعطیلات میں (زمانہ تعلیم میں) گاؤں جاتا تو مجھے بھی ساتھ لے جایا کرتے تھے - مخلوق خدا سے اتنی ہمدردی تھی کہ غریب کو مفت نسخہ اور امیر کو اس کی طاقت کے مطابق نسخہ لکھ کر دیا کرتے تھے - مرحوم کا سارا خاندان خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہے مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ایک بیٹی اور دو ہمشیرگان بطور یادگار چھوڑی ہیں - جلسہ سالانہ میں شمولیت کا اتنا شوق تھا کہ قادیان پیدل چل کر جایا کرتے تھے -

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے - اور اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو نیز مرحوم کے درجات بلند کرے - آمین -

خاکسار محمد اکبر افضل شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوہاٹ

میاں عبد الکریم صاحب مرحوم

ہمارے گاؤں تہ گرڈی ضلع گوجرانوالہ کے ایک مخلص احمدی میاں عبد الکریم صاحب کچھ دن بیمار رہ کر بتاریخ ۱۱ اگست ۱۹۶۰ء بوقت ۴ بجے شام اس عالم فانی سے دار البقا کو کوچ کر گئے - انا للہ و انا الیہ راجعون -

وفات کے وقت مرحوم کی عمر قریباً ۶۲ سال تھی مرحوم ہمارے گاؤں تہ گرڈی کے رہنے والے تھے آپ میاں نبی بخش صاحب مرحوم صحابیؓ کے تین لڑکوں میں سے سب سے بڑے لڑکے تھے - قیام پاکستان کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آپ کچھ عرصہ کے لئے قادیان میں بطور درویش بھی رہے اس طرح آپ کو درویشوں کے زمرہ میں داخل ہونیکا شرف بھی حاصل ہے -

ہر ایک کے ساتھ محبت اور پیار سے ملتے نہایت مخلص انسان تھے -

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے - جہانتک ہوسکتا احکام دین کی پابندی کرتے آپ میں چند ایک خوبیاں نمایاں طور پر پائی جاتی تھیں - انہیں خوبیوں نے مجھے اس بات پر مجبور کیا ہے کہ میں ان کا کچھ تذکرہ کروں شائد یہ دوستوں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوں -

سب سے پہلی خوبی یہ تھی کہ آپ نماز کا بہت التزام کرتے تھے - جہانتک ہو نماز باجماعت ادا کرتے - آپ کا گھر مسجد سے بہت دور تھا - اور پھر بارشوں کے دنوں میں پانی کی وجہ سے راستہ بند ہو جاتا - لیکن اس کے باوجود آپ مسجد میں آتے خواہ دن ہو یا رات - عشاء اور فجر کی نماز کا بہت خیال رکھتے - میں نے بہت کم دیکھا ہے جب آپ نے ان دونوں نمازوں میں ناغہ کیا ہو - اور یہی وہ دو نمازیں ہیں جن کے متعلق ہمارے آقا (فداہ نفسی) نے سخت تاکید فرمائی ہے - اور بہت فضیلت بیان فرمائی ہے - کیونکہ ان اوقات میں انسان کے لئے مسجد میں آنا مشکل ہوتا ہے میں نے کئی دفعہ دیکھا کہ آپ سب سے پہلے ان نمازوں میں آتے اور اذان دیتے - بعض دفعہ دوست کہا کرتے کہ رات کو کیڑے مکوڑوں کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے گھر میں ہی پڑھ لیا کریں لیکن فرماتے کہ مجھے تو گھر میں لطف نہیں آتا -

دوسری خوبی جو آپ کا نمایاں وصف تھا وہ اصلاح و ارشاد کا جوش تھا - جو آپ میں اللہ تعالیٰ نے شروع سے ودیعت کر دیا تھا - گو آپ کاروباری آدمی تھے - لیکن پھر بھی ایک دھن تھی اور ایک جنون تھا - جو آپ میں پایا جاتا تھا - آپ بالکل ان پڑھ تھے لیکن احمدیت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ میں یہ جوہر پیدا کر دیا تھا کہ بے خوف و خطر ہو کر دوسروں کو سمجھاتے اور جواب ایسا دیتے کہ مخالف دنگ رہ جاتا -

آپ روزہ کے بہت پابند تھے - مجبوری نہ ہوتی تو پورے روزے رکھتے چندہ اپنی توفیق کے مطابق ادا کرتے تھے - جلسہ سالانہ پر جانے کا بہت شوق تھا -

آپ کو درس سننے کا بہت شوق تھا اور اگر کسی دن کسی مجبوری کی وجہ سے ناغہ ہو جاتا تھا تو ناراضگی کا اظہار فرمانے لگ جاتے کہ آج درس کیوں نہیں ہوا اسی طرح آپ اخبار الفضل کے سننے کے بھی بہت مشتاق تھے

مرحوم کے مندرجہ بالا اوصاف کی وجہ سے ہماری جماعت کو ان کی وفات پر بہت افسوس ہے - احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو - آمین -

بشیر احمد اختر
متعلم جامعہ احمدیہ - ربوہ -

فضل عمر ہسپتال کے طبی انتظامات میں توسیع

احباب اس ادارے سے پورا فائدہ اٹھائیں

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عموماً اور احباب ربوہ کی اطلاع کے لئے خصوصاً یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ فضل عمر ہسپتال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایکسرے کا بہت عمدہ یونٹ لگ چکا ہے - اس طرح ڈایا تھرمی کا یونٹ بھی منگوا لیا گیا ہے - نیز اب آنکھوں کے مختلف اپریشن کا انتظام بھی ہو گیا ہے - اور زچگی کے مریضان کی دیکھ بھال اور زچگی سے پہلے معائنہ کرنے کا انتظام بھی کیا گیا ہے - لہذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اس جماعتی خیراتی ادارہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں - اور اگر اس سلسلہ میں کسی دوست کو کوئی جائز شکایت ہو تو بغیر کسی تکلف کے خاکسار کو اطلاع دے دیا کریں - انشاء اللہ اس کی طرف پوری توجہ دی جائے گی -

خاکسار - ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

ہفتہ وقف جدید

۳ تا ۱۰ ستمبر ۱۹۶۰ء

تحریک وقف جدید کی اہمیت کو احباب جماعت پر پوری طرح واضح کرنے کے لئے ہفتہ وقف جدید منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے - جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان و دیگر عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی جماعتوں میں مقررہ تاریخوں میں جلسے کروا کر مؤثر تقاریر کے ذریعہ احباب جماعت کو اس تحریک کی برکات اور فوائد سے پوری طرح روشناس کرائیں -

نیز ایسا انتظام فرمائیں کہ اس ہفتہ کے دوران تمام افراد جماعت تک وصولی اور وعدہ جات میں مزید اضافہ کی تحریک کی غرض سے پہنچا جائے تا جماعت کا کوئی رکن بھی ایسا نہ رہے جو اس مبارک تحریک میں شرکت سے محروم رہ جائے -

وصولی پر خاص زور دیا جانا چاہیئے - جن جماعتوں کی طرف سے اس ہفتہ کے اختتام تک سو فیصدی وصولی کی اطلاع موصول ہوئی - ان کے نام خاص طور پر دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے - اس وقت فوری وصولی کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی ہے - ورنہ کام کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے -

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ - ربوہ

داخلہ جامعہ نصرت ربوہ برائے خواتین

جامعہ نصرت (برائے خواتین) میں فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۶۰ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ داخلہ کے فارم دفتر ہذا سے مل سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں معہ کیریکٹر و پروویژنل سرٹیفکیٹ ۲۸ اگست تک پہنچ جانی چاہئیں۔

جامعہ نصرت میں طالبات اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ کالج کی فیس اور ہوسٹل کا خرچ واجبی ہے۔ احباب اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ایک جرمن فرم کے ایڈمنسٹریٹر کو جرمن ترجمۃ القرآن کا تحفہ

نیچرل گیس پاور اسٹیشن پیران غائب۔ ملتان اے سی جی جرمن فرم کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر اونی کن (DR. ONNEKEN) صاحب کو اپنے ملک جرمنی واپس جاتے ہوئے خاکسار نے قرآن پاک کا جرمن زبان میں شائع شدہ نسخہ بطور تحفہ دیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف جو جرمن کے سکالر بھی ہیں قرآن پاک کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ کہا کہ میں چونکہ عربی زبان بھی جانتا ہوں لہذا قرآن پاک کا جرمن زبان کا ترجمہ مجھے قرآن پاک کو سمجھنے میں بہت مدد دے گا۔

اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب نے کہا گو میں عیسائی ہوں مگر قرآن پاک کو شروع سے لیکر آخر تک ضرور پڑھوں گا بلکہ میں اسلام کے لٹریچر کو بھی پڑھنا چاہتا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو اسلام اور احمدیت کو سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(حاجی محمد عبداللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیچرل گیس پاور سٹیشن پیران غائب ضلع ملتان)

قمر آباد میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۵ کو قمر آباد میں تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی نے ادا فرمائے کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی جو قاضی غلام محمد صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول قمر آباد نے فرمائی۔ اس کے بعد میاں علی نواز خانصاحب چانڈیو آف قنبر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا اور سلیس سندھی زبان میں اس کے معنے اور تشریح بیان کی۔ بعد ازاں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ میاں علی نواز خانصاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں اپنا سندھی منظوم کلام خوش الحانی سے سنایا۔ بالآخر صاحب صدر نے دعا فرمائی اور جلسہ برخواست ہوا۔ جلسہ کے انتظامات میں مکرم حاجی قمر الدین صاحب زمیندار قمر آباد اور ارکان مجلس خدام الاحمدیہ نے خاص کوشش فرمائی۔

(حاجی کریم بخش سیکرٹری اصلاح وارشاد قمر آباد)

خدمت دین کا ایک نادر موقعہ

دفتر وکالت مال تحریک جدید کو عارضی طور پر چند اسسٹنٹ کلرکوں کی ضرورت ہے جن کے مطلوبہ کوائف درج ذیل ہیں:۔

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ منتخب اسسٹنٹوں کی ابتدائی تنخواہ ۵۰/- جمع ۳۰/- روپیہ مہنگائی الاؤنس کل ۸۰/- روپیہ ہوگی۔

کوائف مطلوبہ

(۱) کم از کم میٹرک پاس ہوں (۲) مالی شعبہ میں کام کرنے کا کسی قدر تجربہ حاصل ہو (۳) مافی الضمیر ادا کرنے کا ملکہ بہتر ہو (۴) ظاہری اسلامی شعار اور صوم وصلوٰۃ کے پابند ہوں

(وکیل المال تحریک جدید)

ایڈریس کی ضرورت

چوہدری محمد اشرف صاحب ولد روشن الدین صاحب مرحوم موصی نمبر ۹۲۶۶ سکنہ محلہ نخی اعتبار شاہ سیالکوٹ شہر کے موجودہ مکمل ایڈریس کی دفتر وصیت ربوہ کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے مکمل ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت ربوہ میں مطلع فرمائیں۔

اگر موصی مذکور اس اعلان کو خود پڑھے تو فوراً اپنے مکمل ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ۱۵۰/- روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین کی فہرست ۱۸

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسمائے گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نام	رقم
(۲۰۱) محترمہ خورشید بیگم معراج دین صاحب مغل پورہ لاہور بذریعہ دفتر خدمت درویشاں	۱۵۰/-
(۲۰۲) مکرم ڈاکٹر محمد حسین صاحب ساجد بذریعہ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی	۱۵۰/-
(۲۰۳) مکرم میاں حبیب اللہ صاحب۔ حبیب کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ۔ بذریعہ پسر خود چوہدری نذیر احمد صاحب۔ راولپنڈی	۱۵۰/-
(۲۰۴) مکرم ملک فیروز الدین صاحب مورو سندھ۔ منجانب والدین خود	۱۵۰/-
(۲۰۵) مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی ضلع نواب شاہ سندھ	۱۵۰/-
(۲۰۶) محترمہ راشدہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ 〃 〃 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۰۷) مکرم چوہدری محمد علی صاحب زمیندار 〃 〃 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۰۸) مکرم چوہدری عبداللہ خانصاحب رئیس 〃 〃 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۰۹) مکرم میاں علی بخش صاحب 〃 〃 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۱۰) محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالستار صاحب باندھی سندھ	۲۰۰/-
(۲۱۱) جماعت احمدیہ باندھی نواب شاہ سندھ	۱۵۵/۱۴/-
(۲۱۲) لجنہ اماء اللہ 〃 〃 〃	۱۸۷/-
(۲۱۳) مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب گوٹھ محمد اکرم صاحب مشمولہ باندھی ضلع نواب شاہ سندھ منجانب والدہ صاحبہ	۱۵۰/-

(وکیل المال تحریک جدید)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کا نیا داخلہ یونیورسٹی اور بورڈ کی جدید تعلیمی اصلاحات کے مطابق آرٹس، پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ میں یکم ستمبر سنہ ۶۰ء سے شروع ہوگا۔ دس دن تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

غریب مستحق اور اعلےٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو فیس کی مراعات اور دیگر وظائف دیئے جاتے ہیں۔ کالج میں بہترین تعلیمی اور اخلاقی ماحول ہے اور تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ میٹرک میں سات سو سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طالب علم (بشرطیکہ ان کو کوئی اور وظیفہ نہ ملے) کو سالم فیس کی رعایت فرسٹ ایئر کے داخلہ کے وقت دی جاتی ہے۔

داخلہ کے لئے مصدقہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مجوزہ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کریں۔ داخلہ فارم دفتر کالج سے ایک روپیہ قیمت ادا کرنے پر مل سکتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب فرمائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ ماجدہ جن کی عمر قریباً ۸۰ سال تھی۔ قریباً بیس روز بعارضہ ہیضہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۵ اگست سنہ ۱۹۶۰ء بروز سوموار بوقت ۱۲ بجے دوپہر اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کو فی الحال امانتاً کیمل پور میں ہی دفن کر دیا گیا ہے۔ مرحومہ کے سب سے چھوٹے فرزند چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر واقف زندگی مبلغ احمدیت خدا کے فضل سے سپین میں پندرہ سال سے مبلغ ہیں۔ احباب جماعت، صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے عرض ہے کہ مرحومہ کے لئے دعا فرمائیں کہ خداوند کریم ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

(محمود احمد ناصر انسپکٹر آف ورکس ریلوے کیمل پور)

(۲) مستری نظام الدین صاحب صحابی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جانگریاں مانگا بعارضہ فالج دو سال سے بیمار رہ کر بروز پیر مورخہ ۱۵ اگست بوقت ۸ بجے صبح عالم فانی سے عالم جاودانی کو رخصت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ نعش کو جانگریاں میں چار بجے بعد دوپہر بطور امانت دفن کیا گیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار لڑکے، ایک لڑکی اور بیوہ چھوڑے ہیں۔ مرحوم متدین، عالم باعمل اور مبلغ بھی تھے۔ ان کی وفات سے جماعت مقامی میں ایک خلا واقع ہوگیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو اللہ تعالےٰ صبر جمیل اور ان کے قدم بقدم چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمود احمد باجوہ معلم حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

پٹواری اور محکمہ مال کا عملہ اب عوام کو پریشان نہیں کر سکے گا

مال گزاری کے نظام میں اصلاح کیلئے بورڈ آف ریونیو کی ہدایات

لاہور ۲۴ اگست۔ صوبائی بورڈ آف ریونیو نے صوبہ کے مال گزاری نظام میں مزید اصلاحات کرنے کے لئے تمام ڈپٹی کمشنروں کے نام اس مضمون کا ہدایت نامہ جاری کیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی ہر یونین کونسل کے دفتر میں ایک مثل بند رجسٹر رکھنے کا انتظام کریں۔ جس میں ان تمام درخواستوں کا اندراج ہوگا جو دیہات کے عوام اپنی اراضی سے متعلق مسائل کے بارے میں داخل کریں گے۔

جن درخواستوں کا اس رجسٹر میں اندراج ہوگا وہ یونین کونسل کی طرف سے بلا تاخیر محکمہ مال کے متعلقہ اہلکاروں کو کارروائی کے لئے بھیج دی جائیں گی اور اگر کوئی اہلکاران میں سے کسی درخواست پر مناسب کارروائی کرنے میں بلاوجہ تاخیر کرے گا۔ تو اس کے خلاف انضباطی کارروائی کی جائے گی۔

بورڈ آف ریونیو نے ضلعی حکام کے نام یہ ہدایت نامہ دیہی عوام کی اس دیرینہ شکایت کے پیش نظر جاری کیا ہے کہ محکمہ مال کا ماتحت عملہ بالخصوص پٹواری انتقال اراضی اور دوسرے امور کے بارے میں درخواستیں وصول نہیں کرتا اور اگر وصول کرے تو ان پر بروقت کارروائی نہیں کرتا۔ بلکہ درخواست دہندگان کو بلاوجہ پریشان کر کے رشوت ستانی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس ہدایت نامہ کے مطابق مذکورہ طریقہ کار کے تحت آئندہ محکمہ مال کے ماتحت اہلکاروں کو اس نوعیت کی پریشانی کا رویہ اختیار کرنے کا موقعہ نہیں ملے گا اور یونین کونسل کی طرف سے موصول شدہ ہر درخواست پر کارروائی کرنا ہی پڑے گی۔ چونکہ ہر درخواست کا مثل بند رجسٹر میں اندراج ہوگا۔ اس لئے کسی درخواست کے موصول نہ ہونے یا گم ہو جانے کا عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔ بورڈ آف ریونیو نے اس سلسلہ میں ضلعی حکام کو مزید ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں کے دیہاتی عوام کو مناسب طریقہ سے آگاہ کریں کہ اگر کسی مالک زمین یا مزارع کو انتقال اراضی . . . .

. . . یا کسی اور مسئلہ کے بارے میں محکمہ مال کے کسی اہلکار کے خلاف عدم توجہی کی شکایت ہو تو وہ متعلقہ یونین کونسل کے دفتر میں درخواست دینے کے علاوہ اپنی ایک درخواست بذریعہ رجسٹری اس اہلکار کو بھیج دے اور ڈاکخانہ کی رسید اپنے پاس رکھے۔ قانون کے مطابق ہر پٹواری کے لئے لازمی ہے کہ وہ ہر درخواست پر پندرہ دن کے اندر مناسب کارروائی کرے اور جب حلقہ کے اعلیٰ ریونیو افسر دورہ پر آئیں۔ تو یہ درخواست فوراً آخری کارروائی کے لئے ان کے سامنے پیش کرے۔ آئندہ اگر کوئی پٹواری ایسا نہیں کرے گا۔ تو اس کے خلاف سخت انضباطی کارروائی کی جائے گی۔ یہی طریقہ نمبرداروں کے لئے بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ بورڈ آف ریونیو صوبہ کے مال گزاری نظام کو زیادہ سے زیادہ عام فہم اور آسان بنانے کی غرض سے بعض اور تجاویز پر غور کر رہا ہے جن میں سے ایک اہم تجویز یہ ہے، کہ ہر نمبردار کو ایک چھپی ہوئی رسید بک دی جائے اور اس کے لئے لازمی قرار دیا جائے کہ وہ ہر شخص کو مالیہ، آبیانہ اور دوسرے ٹیکس کی وصولی کی باقاعدہ رسید دے۔ ہر مالک زمین اور ہر مزارع کو ایک ایک پاس بک مہیا کی جائے گی جس میں مالیہ اور آبیانہ وغیرہ کی ادائیگی اور اراضی سے متعلق دوسری تفصیلات کا اندراج ہوگا۔ اس سلسلہ میں ایک تجویز یہ بھی ہے کہ آئندہ محکمہ مال کے دفتر سے ہر مالک زمین سے مالیہ وغیرہ کی وصولی کے سلسلہ میں ایک نوٹس جاری ہو جس میں مالیہ وغیرہ کی رقم اور ادائیگی کے لئے آخری تاریخ کی وضاحت ہو۔ اس طرح مالکان . . . اراضی کو اس سلسلہ میں نمبردار کا دست نگر نہیں ہونا پڑے گا تاہم مالیہ اور دوسرے ٹیکسوں کی وصولی نمبردار کی وساطت سے ہی ہوگی۔

بورڈ آف ریونیو کے متعلقہ حکام مالگزاری نظام میں مزید اصلاحات کی غرض سے اس تجویز پر غور کر رہے ہیں کہ آئندہ ریونیو ریکارڈ میں عام فہم زبان استعمال کی جائے۔ مثلاً کھیوٹ کی بجائے "کھاتہ مالک" کھتونی کی بجائے کھاتہ مزارع، خسرہ کی بجائے کھیت۔ اور ڈھال باچھ کی بجائے "تفصیل مالیہ وغیرہ"۔ خیال ہے کہ اس تجویز پر جلد ہی عملدرآمد ہوگا تو ریونیو ریکارڈ، جمع بندی، ڈھال باچھ، خسرہ گرداوری اور شجرہ کشتوار کے خانوں کو بھی مختصر کیا جائے گا۔ تاکہ محکمہ مال کے ماتحت عملے کا کام آسان ہو اور کاغذ کی بھی بچت ہو آج کل ریونیو ریکارڈ کے رجسٹروں کا نوے فی صد حصہ خالی رہتا ہے۔ شجرہ کشتوار یا نقشہ زمین کی ایک نقل یونین کونسل کے دفتر میں رکھی جائیگی تاکہ ہر شخص کو اپنے گاؤں کی ساری زمین کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہوں۔

ستمبر ۱۹۶۰ء میں آپ کی قیمت اخبار

ختم ہے

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار الفضل ماہ ستمبر ۱۹۶۰ء میں ختم ہو رہی ہے۔ اور حسب سابق ان کو وی پی کئے جا رہے ہیں۔ براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرمادیں درج شدہ تاریخ اصل مدت سے دس دن قبل کی ہے۔

وہ احباب جماعت جن کے ارشاد پر انہیں وی۔پی نہیں کئے جاتے۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ بھی بذریعہ منی آرڈر اپنا چندہ اخبار جلد از جلد ارسال فرمادیں۔ تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے۔

(منیجر الفضل)

خریداری نمبر	نام خریدار	تاریخ
۲۷۷۵	برکات احمد صاحب ذبیح	۱ ۹/۶۰
۳۳۶۸	چوہدری محمد شریف صاحب نظامی	״
۳۳۶۹	سارجنٹ محمد حنیف صاحب	״
۳۴۱۹	سید مقصود احمد صاحب بخاری	״
۲۵۲۲	چوہدری عبدالمتین صاحب بی ٹی	۲ ۹/۶۰
۲۶۰۶	״ عبدالحفیظ صاحب	״
۴۹۶	ڈاکٹر محمد یونس صاحب	״
۱۳۴۵	محمد سلیم صاحب ناصر	״
۵۳۳	چوہدری فضل الٰہی صاحب نمبردار	۳ ۹/۶۰
۳۱۹۱	مہرالدین صاحب عرائض نویس	״
۲۱۹۲	قاضی محمد عمر صاحب زمیندار	״
۳۰۰۹	معلم جماعت احمدیہ لنڈ شادن	۴ ۹/۶۰
۳۱۹۳	ڈاکٹر عبدالسبوح صاحب	״
۸۰۸	ملک مظفر خانصاحب	״
۲۷۱۸	عبدالرشید صاحب کھوکھر	״
۱۵۳	چوہدری حیدر علی صاحب احمدی	۵ ۹/۶۰
۳۱	صوفی غلام محمد صاحب احمدی	״
۶۲۹	عاشق محمد خانصاحب	״
۲۶۲۷	محترمہ مسز خورشید اسمٰعیل صاحبہ	״
۲۸۳۸	محمد اسحاق صاحب ہاشمی	״
۴۲۲	محمد حنیف۔ محمد شریف صاحبان	۶ ۹/۶۰
۲۴۰	مسز فیروز الدین صاحب	״
۲۷۸۴	نصر اللہ خانصاحب	״
۲۷۸۹	عبدالرحیم صاحب	״
۲۷۸۱	چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ	״
۲۸۳	بشیر الدین اینڈ کو	״
۱۴۸۲	ڈاکٹر شریف اللہ صاحب	۷ ۹/۶۰
۲۴۸۹	محمد اکرم صاحب	״
۳۱۹۹	ڈاکٹر حکیم عبدالرحیم صاحب	״
۳۲۰۴	״ محمد اقبال صاحب	״

خریداری نمبر	نام خریدار	تاریخ
۳۲۰۷	شیخ عبدالرحمان صاحب	۷ ۹/۶۰
۲۴۴۱	ایم نیاز احمد صاحب	۸ ۹/۶۰
۲۴۴۲	مولوی کرم الٰہی صاحب	״
۲۸۸۴	ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب نجفا	״
۱۷۰	سعید احمد صاحب	۹ ۹/۶۰
۳۲۱۱	ایم نواب الدین صاحب	״
۳۲۱۰	عنایت اللہ صاحب بٹ	״
۲۷۹۰	ایم اے تابپور صاحب	۱۰ ۹/۶۰
۲۰۴۰	حاجی علی اکبر صاحب	״
۲۴۴۸	چوہدری عبداللہ خانصاحب	״
۲۶۳۶	مرزا صالح علی صاحب	״
۴۲۵	چوہدری عبدالعزیز صاحب باجوہ	״
۲۸۲	چوہدری نبی احمد صاحب	״
۱۷	میاں ابراہیم صاحب احمدی	״
۸۹۸	صفیہ شمیم صاحبہ	״
۲۴۹۷	محمد ہاشم خان صاحب درانی	۱۱ ۹/۶۰
۲۷۹۲	عبدالکریم صاحب احمدی	״
۳۲۱۴	چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ	״
۳۲۱۶	کیپٹن نواب علی صاحب	״
۲۷۹۳	پروفیسر عباس بن عبدالقادر صاحب	۱۲ ۹/۶۰
۷۰۶	ڈاکٹر عبدالحق صاحب	״
۶	چوہدری غلام احمد صاحب	۱۳ ۹/۶۰
۱۴۱۵	محمد عبدالقدیر خانصاحب	۱۴ ۹/۶۰
۲۷۹۸	میر سید محمد بشیر شاہ، سید محمد دعا قیناہ صاحبان	״
۳۳۵۱	ڈاکٹر محمد حفیظ خانصاحب	״
۲۵۴۴	قریشی بشیر احمد صاحب	״
۲۵۴۵	چوہدری خلیل الرحمان صاحب	۱۵ ۹/۶۰
۲۴۵۸	حکیم عبدالرحمان صاحب	״
۱۵۱۴	پیر صلاح الدین صاحب	״

(باقی)

صدر ایوب کی پنڈت نہرو سے بات چیت مفید ثابت ہوگی

بھارتی ہائی کمشنر کا بیان

کراچی ۲۵ راگست معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو انیس ستمبر کی شام کو اپنے طیارہ سے کراچی پہنچیں گے۔ سرکاری حلقوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ کراچی میں پنڈت نہرو کا گرمجوشی سے استقبال کیا جائے گا۔ بھارتی ہائی کمشنر مسٹر راجیشور دیال نے توقع ظاہر کی ہے کہ صدر ایوب سے پنڈت نہرو کی ملاقات مفید ثابت ہوگی اور اس سے دونوں ملکوں کے درمیان خیر سگالی میں اضافہ ہوگا۔

پنڈت نہرو کے ساتھ ان کی ہمشیرہ مسز وجے لکشمی پنڈت، صاحبزادی مسز اندرا گاندھی اور کامن ویلتھ ریلیشنز کے سیکرٹری مسٹر دیسائی بھی پاکستان آئیں گے۔ مسٹر راجیشور دیال نے راولپنڈی میں صدر ایوب اور وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر سے پنڈت نہرو کے دورۂ پاکستان کی تفصیلات پر گفتگو کی۔ وہ ۲۸ راگست کو نئی دہلی جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ پنڈت نہرو کے دورہ پاکستان کے قطعی پروگرام کا اعلان عنقریب حکومت پاکستان کرے گی۔ آپ نے تصدیق کی کہ پنڈت نہرو پاکستان میں تقریباً پانچ روز ٹھہریں گے۔

آپ نے کہا صدر ایوب اور پنڈت نہرو کی ملاقات کے دوران ہر مسئلہ پر گفتگو ہو سکتی ہے اس ملاقات کا کوئی خاص ایجنڈا نہیں۔ آپ نے کہا۔ "میں کانگو میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ کے خاص نمائندہ کی حیثیت سے عہدہ سنبھالنے والا ہوں اور اس سے پہلے صدر محمد ایوب خاں اور وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر سے الوداعی ملاقات کے لئے راولپنڈی گیا تھا۔ میں نے وزیر خوراک و زراعت لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ اور ایندھن و قدرتی وسائل کے محکمہ کے وزیر مسٹر بھٹو سے بھی بات چیت کی" مسٹر راجیشور دیال نے کہا "توقع ہے کہ ایوب نہرو ملاقات کے موقع پر میں کانگو سے پاکستان پہنچ جاؤں گا۔

مسٹر دیال نے ایک سوال پر بتایا کہ حال ہی میں حکومت ہند کے سامنے یہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ پاکستان سے سوئی گیس خریدی جائے۔ ایک اور سوال پر بھارتی ہائی کمشنر نے بتایا کہ مغربی سرحد پر خلیج کچھ سے متعلقہ تنازعہ سلجھانے کے لئے ابھی کوئی نئی کوشش نہیں ہوئی۔ تاہم آپ نے توقع ظاہر کی کہ یہ مسئلہ بھی دوسرے تنازعات کی طرح دوستانہ سپرٹ میں طے ہو جائے گا۔

مسٹر دیال نے بتایا کہ حکومت ہندوستان مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان براہِ راست ٹرین سروس کے اجراء کی سہولتیں دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

ڈبوں میں مال لادنے کا ریکارڈ

چٹاگانگ ۲۵ راگست۔ چٹاگانگ ریلوے یارڈ میں گذشتہ پیر کو ریلوے ڈبوں میں مال لادنے کا ایک ریکارڈ قائم کیا گیا۔ اس دن ۲۴ گھنٹے میں ۱۹۹۲ ڈبوں میں مال لادا گیا۔

اقوام متحدہ میں امریکہ کے نئے مستقل مندوب

واشنگٹن ۲۴ راگست۔ صدر آئزن ہاور نے مسٹر جیمز جے واڈز ورتھ کو مسٹر ہنری کیبٹ لاج کی جگہ اقوام متحدہ میں امریکہ کا مستقل مندوب نامزد کیا ہے مسٹر واڈز ورتھ ۱۹۵۳ء سے مسٹر لاج کے نائب کے طور پر کام کر رہے تھے۔ مسٹر لاج کو نومبر ۱۹۶۰ء میں ہونے والے امریکی انتخابات میں نائب صدر کے عہدہ کے لئے ری پبلکن پارٹی کا امیدوار نامزد کیا گیا ہے اور انہوں نے انیس اگست کو اپنے عہدے سے استعفاء دے دیا تھا جو تین ستمبر سے مؤثر سمجھا جائے گا۔ صدر آئزن ہاور نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں امریکہ کی نمائندگی کے لئے بھی مسٹر واڈز ورتھ کو نامزد کیا ہے۔

صدر ایوب سے مسٹر خورشید کی ملاقات

راولپنڈی ۲۵ اگست آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں سے ملاقات کی۔ مسٹر خورشید نے امور کشمیر کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور کابینہ کے سیکرٹری مسٹر این اے فاروقی سے بھی بات چیت کی

وزیر اعظم جنوبی افریقہ کو قتل کرنے کی کوشش پر مقدمہ

جوہنسبرگ ۲۵ راگست۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ ٹرانسوال کے دولت مند کسان ڈیوڈ پراٹ کے خلاف گذشتہ اپریل میں جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم مسٹر ورورڈ کو قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں مقدمہ کی سماعت ۱۲ ستمبر سے پریٹوریا کے مقام پر سپریم کورٹ میں ہوگی

مشرقی جرمنی میں امریکی جاسوسوں کی گرفتاری

برلن ۲۵ اگست حکومت مشرقی جرمنی کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی جرمنی میں ڈیڑھ سو اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں جن پر امریکہ کے جاسوس ہونے کا الزام عاید ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ان کے قبضے سے وائرلیس کے چھوٹے سیٹ، کیمرے اور جعلی دستاویزات برآمد کی گئی ہیں۔ پولیس نے اس سارے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

آئین کمیشن دسمبر ۶۰ء میں رپورٹ تیار کرنا شروع کر دے گا

کمیشن کوئی عبوری رپورٹ پیش نہیں کریگا

کراچی ۲۴ راگست۔ آئین کمیشن کے سیکرٹری نے کل کراچی میں بتایا کہ کمیشن نومبر کے اختتام اپنی آخری رپورٹ مرتب کرنے کا کام شروع کر دے گا۔ آپ نے کہا عارضی رپورٹ تیار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں نہ ہی اسے کوئی عارضی رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا گیا ہے

سیکرٹری نے کہا کمیشن آئین کا مسودہ پیش نہیں کرے گا۔ بلکہ وہ صرف رائے ظاہر کرے گا کہ آئین کیسا ہونا چاہیئے کمیشن پر یہ پابندی بھی عائد نہیں کہ وہ کسی خاص تاریخ تک اپنی رپورٹ پیش کرے۔ البتہ کمیشن کی اپنی خواہش یہ ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے رپورٹ پیش کر دی جائے آپ نے کہا آئین کا کام بڑا نازک اور پیچیدہ ہے۔ بہرحال اس مسئلے کو جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ آپ نے کہا کمیشن نے مشرقی پاکستان کا دورہ مکمل کر لیا ہے۔ کمیشن نے آئین کے بارے میں عام لوگوں کی رائے معلوم کرنے کے لئے ڈھاکہ۔ چٹاگانگ، کھلنا سلہٹ۔ باریسال اور دوسرے مقامات میں دو ماہ تک اجلاس منعقد کئے۔ عوام کے جن نمائندوں نے کمیشن کے سامنے بیانات دیئے ان میں چٹاگانگ کے پہاڑی علاقے کے عوام بھی شامل ہیں۔ مشرقی پاکستان کی اقلیتوں کے نمائندوں کی بڑی تعداد بھی کمیشن کے سامنے بیانات دینے کے لئے پہنچتی رہی کمیشن کی طرف سے جو سوالنامہ جاری کیا گیا تھا مشرقی پاکستان کے عوام کی طرف سے اس کے چھ ہزار جوابات کمیشن کو بھیجے گئے۔

چین سے بھارت کا ایک اور احتجاج

نئی دہلی ۲۵ راگست بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے لوک سبھا میں سوالات کے جواب میں بتایا کہ چینی طیاروں نے بھارتی فضائی علاقے کی جو بار بار خلاف ورزیاں کی ہیں۔ بھارت نے اس کے خلاف چین سے احتجاج کیا ہے مسٹر مینن نے کہا پچھلے چار ماہ کے دوران اٹھارہ مرتبہ غیر ملکی طیاروں نے بھارتی فضائی علاقے کی خلاف ورزیاں کیں ان میں سے سترہ بار چینی سرحدی علاقوں پر اور ایک بار کشمیر میں بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی سرحد پر خلاف ورزی کی گئی۔

سرگودھا میں ایک چوتھائی انچ بارش

سرگودھا ۲۵ راگست کل سرگودھا میں تقریباً دو گھنٹے میں ایک چوتھائی انچ بارش ہوئی بارش کی وجہ سے نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا اور چند کچے مکانوں کو نقصان پہنچا۔

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب نائب ناظر بیت المال کی بچی تاحال بیمار ہے گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام سے اس کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴